دوست کون ؟
اور
دشمن کون ؟

سید ریاض حسین شاہ

ادارہ تعلیمات اسلامیہ پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

دوست کون؟

اور

دشمن کون؟

سیّد ریاض حسین شاہ

ادارہ تعلیمات اسلامیہ خیابان سرسید سیکٹر تھری راولپنڈی
فون: ۱۸۷۶۴

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کاروانِ زندگی پوری سرعت کے ساتھ منزل کی طرف رواں دواں ہے۔ وقت پوری رفتار کے ساتھ عمر سوزی اور تاریخ سازی کا عمل جاری کیے ہوئے ہے۔ انسانی کارواں زمین کی بوجھل اور مضبوط تہوں تلے دبتے جا رہے ہیں۔ "سائل درکنار" زندگی زندہ انسانوں کو سردہ کرنے پر تلی کھڑی ہے دامنِ حیات بظاہر آباد دکھائی دیتا ہے رونقیں ہیں چہل پہل ہے مادی لحاظ سے ترقی ہے اور عروج ہے۔ رینگتے وجود دوڑتے ہیں اور دوڑتے قافلے اڑتے ہیں۔ تغیر و تبدّل، ترقی و ارتقاء بھاگ دوڑ کمندِ تسخیر کی بے تابیاں دریاؤں، فضاؤں سبھی کو پریشان کیے ہوئے ہیں۔ آفتاب و ماہتاب بھی شاید ابنِ آدم کے مضبوط مادی عزائم کی یلغار سے بچنے کی فکر میں ہیں۔ راتوں کا لرزتا سکوت اور دنوں کے بانکے اُجالے مصنوعی انسان اہتمامات کی گود میں دم توڑ رہے ہیں ——— !!!

مادی عروج اور ترقی کے اس لرزہ فگن دور میں مسلمان کہاں کھڑے ہیں۔ اُنکی صفوں میں اتفاق و اتحاد کی صورت کیا ہے؟ ان کے ہاں محبت و تعلق کے جذبے کیسے ہیں عالمِ رنگ و بو کی قیادت اس وقت کس کے ہاتھ میں ہے؟ یہ سب سوالات ان سینوں میں بے تابی پیدا کرتا ہے جنکی خواہش اور آرزو اس گیتی حیات میں عزت و آبرو کی زندگی گزارنا ہے۔ زبوں حالی کی اس یاس انگیز کیفیت میں مسلمانوں کو بے شک سوچنا چاہیئے کہ رو د باری ہمارا مقدر کیوں بن چکی ہے اور "بین الاقوامی" سطح پر مسلمان فتنوں کا شکار کیوں ہیں ہمسایہ

Marfat.com

اور بغداد کے درد افزا واقعات مرور زمانہ کی وجہ سے فراموش بھی کر دیئے جائیں تو کیا یہ حقیقت نہیں کہ روس نے کس مکر اور چالبازی کے ساتھ مسلمانوں کی نو ریاستوں کو اپنا باجگزار بنا کر وہاں کے رہنے والوں پر ظلم و استبداد کی چکیاں کسیں۔ قبرص، کشمیر، فلسطین اور اری ٹیریا میں مسلمانوں کے خون کو کسقدر سستا سمجھا گیا۔

بھارت کی متعصبانہ سوچ نے مسلمانوں کو کس بے دردی کے ساتھ سفاکی کا نشانہ بنایا گویا عالمی سطح پر مسلمانوں کو ذلت کا ہار پہنانے کی سازشیں ہوئیں جن کے نتیجے میں مسلمانوں نے اپنے لائق، غیور اور عظیم اسلاف کے روشن کارناموں کو بھی دھول دار کیا۔

ہمارے خیال میں مسلمانوں کے خلاف اس وقت دو ذہن پوری سرعت اور تیزی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ایک یہود اور دوسرا عیسائی یہی وہ دو قوتیں تھیں جن کی چالبازیوں سے رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امت مسلمہ کو ہمیشہ متنبہ رکھا۔ یہود نے مسلمانوں پر منظم نظریاتی اور اقتصادی حملے کئے اور عیسائیوں نے دوستی اور خیر سگالی کے نام پر بدتمیز کلچر مسلمانوں کی نئی نسلوں میں سرایت کرنے کی کوشش کی بنظریاتی، اقتصادی اور تہذیبی دھوکہ بازیوں کے ساتھ ساتھ عسکری اور فوجی نوعیت کے حربے بھی استعمال کئے۔ روس کی اشتراکیت یہودی ذہن کی پیداوار تھی اور مغرب کا سرمایہ دارانہ نظام حکومت عیسائیوں کا اختیاری دھوکہ تھا امریکہ اور روس دو ملک نہیں دو ذہن ہیں ایک عیسائیوں کے مقاصد کو پورا کرتا ہے اور دوسرا یہود کے ذہن کی عکاسی کرتا ہے۔ بظاہر یہ دونوں ایک دوسرے کے خلاف معاندانہ رویہ اختیار کئے ہوئے ہیں لیکن مسلمانوں کو نقصان پہنچانے میں ایک ہی تنے سے پھوٹنے والی یہ دو شیطانی شاخیں ہیں مسلمانوں کے خلاف ان کے باطنی بغض کو سمجھنے کے لئے یہ کافی نہیں کہ افغانستان کے اندر جب مجاہدین کی جنگ نتیجہ خیز ہونے لگی تو مذکورہ دونوں ذہن پوری ہم آہنگی کے ساتھ اسلامی حکومت کے قیام کی راہ میں رکاوٹیں حائل کرنے لگ گئے ———— !!!

Marfat.com

مسلمانوں کے خلاف یہود و نصاریٰ کی بہت سی سازشیں کامیاب ہوئیں لیکن سب سے زیادہ ظلم یہ ہوا کہ مسلمان اپنی سوچ میں کشادہ ظرف ہو گئے۔ مسلمان اپنا تہذیبی ورثہ ضائع کرتے چلے گئے اور یہود و نصاریٰ روایت پسندی سے نکل کر روایت پرستی کے دائروں میں داخل ہو گئے اور مسلمانوں کے ہاتھوں دنیا میں بڑا احسان کا جو عظیم انقلاب برپا ہوا تھا اور لاکھوں عیسائی دامن مصطفےٰ ﷺ سے وابستہ ہوئے تھے یہود و نصاریٰ اس کا انتقام لینے لگ گئے ———— !!!

ہمارے خیال میں مسلمانوں کے لئے اس وقت صرف دو راستے ہیں۔ عزت کی زندگی یا عزت کی موت۔ بین الاقوامی انقلاب کے لئے مسلمانوں کے پاس قربانی کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ رسول پاک ﷺ نے دوستی کا سلیقہ بھی دیا اور دشمن کی پہچان بھی بتائی۔ مسلمان جب تک دشمن کو دشمن نہیں سمجھتے اور یہود و نصاریٰ کے اقتصادی اور نظریاتی حربوں کے مقابلہ میں "نظامِ مصطفےٰ ﷺ" پر اپنا ایمان اور ایقان مضبوط نہیں کرتے ایام ذلت کو تاریخِ عزت سے نہیں بدلا جا سکتا ———— !!!

ہمیں پہچاننا ہو گا کہ دوست کون ہے اور دشمن کون ———— !!!

ہمیں دیکھنا ہو گا کہ ایمان کیا ہے اور کفر کیا ———— !!!

ہمیں جاننا ہو گا کہ راہ نور کون سی ہے اور طریق نار کونسا ———— !!!

ہمیں فیصلہ کرنا ہو گا کہ رحمٰن محبت کے لائق ہے یا شیطان ———— !!!

ہمیں ثابت کرنا ہو گا کہ زندگی لذت رکھتی ہے یا موت ———— !!!

مسلمانو!

تم جانتے ہو کہ تمہاری صفوں میں اتحاد کیوں نہیں ———— ؟

تمہیں علم ہے کہ تم پر مفاد پرست حاکم کیوں مسلط ہیں ———— ؟

Marfat.com

کیا تم نے کبھی سوچا کہ ___________ ؟

ظلم و بربریت کا نشانہ مسلمان کیوں بنتے ہیں

فحاشی و عریانیت کا سیلاب مسلمان ملکوں کو اپنی لپیٹ میں کیوں لے رہا ہے

شرافت اور نیکی کی مسندیں کیوں اُجڑ رہی ہیں

مادہ زہر ہلاہل ہونے کے باوجود میٹھا کیوں لگ رہا ہے

اسلام کو بنیاد پرستی کا طعنہ کیوں دیا جا رہا ہے

عیسائیوں کا مذہبی راہنما لارڈ اور مسلمانوں کا دینی راہنما مُلّا کیوں ہے

عیاشی۔ دانشمندی و دانائی اور دینی سادگی و لگن۔ دقیانوسیت کیوں ہے

اس لئے

کہ طاغوت

یہودی، عیسائی، ہندو

اور ان کی معنوی اولاد قادیانی، مفاد پرست حاکم، بنے نکھرے جامعات، دھلے سجے ثقافتی جوڑ بے دین ادبی ادارے، سماجی فرقے، سیاسی ٹولے اور زنگ آلود ذہن کھلم کھُلا مسلمانوں کے خلاف برسرِپیکار ہیں۔

اس موقع پر ہماری دعوت تنگ نظری، تعصب، خود پرستی اور صرف اور صرف اپنے دینی مفاد کا تحفظ ہے ایسی تنگ نظری اور تعصّب جس میں مسلمان صرف مسلمان ہونے کے ناتے سوچیں۔ مسلمان صرف مسلمان ہی کو پسند کریں۔ مسلمان صرف مسلمان ہی کو دوست رکھیں۔ مسلمانوں کی یہ اجتماعی تنگ نظری کفر کا مزاج درست کر سکتی ہے اور سچ تو یہ ہے کہ مسلمانوں کی ترقی و عروج مسلمانوں کی اسی سوچ کی رہینِ منت ہے۔ مسلمان کسی بیساکھی کے سہارے منزل آشنا نہیں ہو سکتے شاید اسی عظیم ضرورت ہی کے تحت اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا تھا۔

Marfat.com

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا
لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ

(ھود : ۱۱۳)

اور مائل نہ ہو
ان لوگوں کی طرف جنہوں نے ظلم کیا
نہیں تو لپٹے گی تمہیں دوزخ کی آگ
اور اللہ کو چھوڑ کر نہیں ہے تمہارا کوئی دوست
اور پھر تم مدد بھی نہیں کئے جاؤ گے

مسلمانوں کے میلان و محبت کا مرجع صرف اللہ اور اس کے رسولؐ کی ذات ہوتی ہے۔ مسلمان ان تحریکات سے بچتے ہیں جن سے عشق رسولؐ کے سوتے خشک ہوتے ہوں اور دشمنان خدا کی فاسد اغراض پوری ہوتی ہوں۔ مسلمان طبعاً پسند نہیں کرتا کہ اہل جاہلیت کے شعار زندہ ہوں اور فطرت سلیم مسخ کی جائے۔ مسلمان کے نزدیک معیار حسن اور معیار ترقی صرف ایک ہی ذات ہوتی ہے۔ مسلمان دوستی اور دشمنی کا پیمانہ صرف ایک ذات کو تصور کرتا ہے۔ رسول پاکؐ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسلمان کا تعلق ایسے ہوتا ہے

شاخ گل میں جس طرح باد سحر گاہی کا نم

فتنوں کی دبیز تاریکی اور دین دشمنی کی اتھاہ سیاہیوں میں مسلمانوں کے پاس وہ سراج منیر موجود ہے جس کی روشن کرنیں مقدر کی سیاہیوں کو اجالے میں بدل سکتی ہیں۔ انسان خود پرستی کے تنگ دائروں سے نکل کر خدا پرستی کی کھلی فضا میں آسکتا ہے لیکن اس مقام عظیم تک رسائی حاصل کرنے کے لئے بقول ایک مستشرق کے مسلمانوں کو ایک عظیم جنگ لڑنی ہو گی۔ گویا اب وقت ہے کہ مسلمان سوچیں اور حالات زمانہ

Marfat.com

کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

مسلمانو!

تمہیں ناموسِ رہبر ؐ کی قسم
زلفِ پیغمبر ؐ کا واسطہ

دیکھو !

اُفق تا اُفق فلک تا فلک
کون ہے تمہارا؟ اور کس کے ہو تم
یہ یہود و نصاریٰ
دشمن ہیں سب

دیکھو !

یہ ظلم کے خوگر کوتے اور چیلیں
تمہیں تم سے بے گانہ کر رہے ہیں ، یہ سیاہیوں کے بھرے دریا
تمہیں غرقاب کرنے کے درپے ہیں
تمہارا ایمان
تمہارا ایقان
تمہاری دولت
تمہاری عزت
تمہاری کشت

Marfat.com

تمہارا دشت

تمہاری معراج

تمہارا اعراج

ان کو پسند نہیں

نہ یہ ہمارے ہیں اور نہ ہم ان کے

ہم سب بکے ہیں دستِ مصطفیٰ پر

ہماری زندگی مصطفیٰ[ص] کے لئے اور ہماری موت مصطفیٰ[ص] کے لئے جو مصطفیٰ[ص]

کا ہے وہ ہمارا ہے جو مصطفیٰ[ص] کا نہیں وہ ہمارا نہیں ہے۔

کی محمدؐ سے وفا تُو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

اے اللہ! میری قوم کو وہ عزم اور ہمت نصیب فرما جسکے سہارے یہ اپنا کھویا ہوا مقام پھر سے حاصل کرلے اسکے بازوؤں کو وہ قوت عطا کر جس سے ظالموں کو عبرت کا سبق سکھایا جاسکے اور تنفیذ نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی راہیں ہموار ہوسکیں آمین

بحرمۃ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

صفیر انقلاب

Marfat.com

Marfat.com

حرف حرف دھڑکتا ہوا

، لفظ لفظ بولتا ہوا، بات بات من میں اُترتی ہوئی !

حضرت علّامہ سیّد ریاض حسین شاہ صاحب

کی فکرِ قرآن سے منور اور عشقِ رسُول میں ڈوبی ہوئی روح پرور انقلاب انگیز تصانیف خُود پڑھیے، دُوسروں کو پڑھایئے ۔

تبصرہ (سورۂ یوسف سورۂ یٰسین) — قرآن حکیم کی جمال آراء اور حکمت افروز تفسیر

معجم اصطلاحات — علمی و فنی اصطلاحات کا نادر مجموعہ

سنابلِ نور — مرشد الکریم حضرت لالہ جی محمد جمشید قدس سرہٗ العزیز کی محافلِ نور کی حکایاتِ مہر و محبت

صبحِ زندگی — اخلاقی اور روحانی زوال کی مہیب تاریکیوں میں ملتِ اسلامیہ کیلئے حیات جاوداں کا پیغام

صفیرِ انقلاب — خوابِ غفلت میں ڈوبے ہوئے افرادِ ملت کے لیے دعوتِ عمل

پروقار محبت عزت نواز عشق — حُبِّ رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جاں نواز کیفیات کی ایمان افروز تفصیل

سراغِ زندگی — فلسفۂ عبادت پر ایک منفرد تحریر

حقیقتِ تقویٰ — تقویٰ کی کیفیتوں اور تقاضوں پر مشتمل ایک حسین تصنیف

◆ میلاد النبی بیان و برکت ◆ حسن السمت ◆ فکرِ بنات ◆ فکرِ شباب ◆ معیارِ عمل ◆ بارِ امانت

◆ سالم مولیٰ ابی حذیفہؓ ◆ ابُو درداؓ ◆ عبدالرحمٰن بن عوفؓ ◆ جعفر بن ابی طالبؓ ◆ مصعب الخیرؓ

◆ عباس بن عبدالمطلبؓ ◆ صہیب بن سنانؓ ◆ بلال حبشیؓ

◆ ابُو ایوب انصاریؓ

Marfat.com

حرف حرف دھڑکتا ہوا

، لفظ لفظ بولتا ہوا، بات بات من میں اُترتی ہوئی!

حضرت علامہ سید ریاض حسین شاہ صاحب

کی فکرِ قرآن سے منور اور عشقِ رسول میں ڈوبی ہوئی روح پرور انقلاب انگیز تصانیف خود پڑھیے، دوسروں کو پڑھائیے۔

تبصرہ (سورۂ یوسف، سورۂ یٰسین)	قرآن حکیم کی جمال آراء اور حکمت افروز تفسیر
معجم اصطلاحات	علمی و فنی اصطلاحات کا نادر مجموعہ
سنابلِ نور	مرشد الکریم حضرت لالہ جی محمد جمشید قدس سرہٗ العزیز کی محافلِ نور کی حکایاتِ مہر و محبت
صبحِ زندگی	اخلاقی اور روحانی زوال کی مہیب تاریکیوں میں ملت اسلامیہ کیلئے حیاتِ جاوداں کا پیغام
صفیرِ انقلاب	خوابِ غفلت میں ڈوبے ہوئے افرادِ ملت کے لیے دعوتِ عمل
پُر وقار محبت عزت نواز عشق	حُبِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جاں نواز کیفیات کی ایمان افروز تفصیل
سراغِ زندگی	فلسفۂ عبادت پر ایک منفرد تحریر
حقیقتِ تقویٰ	تقویٰ کی کیفیتوں اور تقاضوں پر مشتمل ایک حسین تصنیف

- میلاد النبی بیان و برکت ◆ حسن السمت ◆ فکرِ بنات ◆ فکرِ شباب ◆ معیارِ عمل ◆ بارِ امانت
- سالم مولیٰ ابی حذیفہؓ ◆ ابو درداءؓ ◆ عبد الرحمٰن بن عوفؓ ◆ جعفر بن ابی طالبؓ ◆ مصعب الخیرؓ
- عباس بن عبد المطلبؓ ◆ صہیب بن سنانؓ ◆ بلال حبشیؓ
- ابو ایوب انصاریؓ

Marfat.com